REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم چہارشنبہ خطبہ نمبر ۳۳

قیمت سالانہ خطبہ نمبر ۵ روپے

فی پرچہ ۱۲

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۱ ظہور ۱۳۳۶ ہش ۲۱ اگست ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۹۶

163

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع حسب ذیل ہے۔ "کل سارا دن آرام سے گزرا۔ لیکن شام کو تکلیف زیادہ ہو گئی۔ جس کی وجہ سے ساری رات بے چینی رہی۔ احباب حضرت حافظ صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

ہنگری کے سوال پر غور کرنے کیلئے جنرل اسمبلی کا ہنگامی اجلاس

اگلے ماہ کی دس تاریخ کو بلایا جا رہا ہے۔

نیویارک ۲۰ اگست۔ ہنگری کے سوال پر غور کرنے کے لئے اگلے ماہ کی دس تاریخ کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس بلایا جا رہا ہے۔ ویسے عام معمول کے مطابق جنرل اسمبلی کا بارھواں اجلاس ۱۷ ستمبر کو شروع ہونے والا ہے۔ جنرل اسمبلی کے اس خاص اجلاس میں جو اسی غرض کے لئے طلب کیا گیا ہے ہنگری کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا جائے گا۔ یاد رہے کہ اس رپورٹ میں روس پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اس نے پچھلے سال ہنگری کی حکومت کے خلاف بغاوت کو فرو کرنے کے لئے فوجی کارروائی سے ہنگری کے داخلی امور میں مداخلت کی تھی۔

امریکی ردعمل

جنرل اسمبلی میں امریکی وفد کے قائد مسٹر کیبٹ لاج نے کہا ہے کہ اس سوال پر میرا وفد جنرل اسمبلی میں رپورٹ پیش کرنے پر ہی غور کرے گا۔

ادھر ایک اور امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ ہنگری کے عوام پر جبراً جو حکومت ٹھونس دی گئی ہے۔ وہ ہنگری کے عوام کو دہشت زدہ کر رہی ہے۔

بھارت کی تردید

کل نئی دہلی میں اس امر کی تردید کی گئی ہے کہ پنڈت نہرو نے ہنگری کے سوال پر جنرل اسمبلی میں بحث کو ناپسند کیا ہے یاد رہے کہ اس سے قبل بوڈاپسٹ ریڈیو نے یہ اعلان کیا تھا۔ کہ نئی دہلی میں پنڈت نہرو نے ہنگری کے نائب وزیر خارجہ سے یہ بات کہی ہے کہ وہ اس کے مخالف ہیں۔ یاد رہے کہ پچھلے ہفتے کے دن ہنگری کے نائب وزیر خارجہ نے مسٹر نہرو سے بات چیت کی ہے۔

شام کی صورت حال پر امریکہ اور برطانیہ کا باہمی مشورہ

امریکی وزیر خارجہ اور برطانوی سفیر کی ملاقات

واشنگٹن ۲۰ اگست۔ شام کی موجودہ صورت حال کے متعلق یہاں امریکہ اور برطانیہ پوری طرح غور کر رہے ہیں۔ کل امریکہ میں برطانوی سفیر اور امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے شام کے موجودہ حالات کے متعلق بڑی تفصیلی بات چیت کی۔ اور آپس میں صلاح و مشورے کئے۔ بات چیت ختم کرنے کے بعد اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے مسٹر ڈلس نے کہا کہ امریکہ اور برطانیہ شام کے معاملات پر گہری نظر رکھیں گے۔ اور اس کے لئے باہمی مشورہ سے کوئی قدم اٹھائیں گے۔ کیونکہ مشرق وسطیٰ میں دونوں ممالک کے مفادات ہیں۔ اس سے پہلے مسٹر ڈلس نے امریکی صدر مسٹر آئزن ہاور سے بھی طویل ملاقات کی تھی۔

شام کا موقف

کل دمشق میں شامی حکام نے امریکہ پر الزام لگایا ہے۔ کہ وہ شام کے خلاف گمراہ کن پروپیگنڈہ کر رہا ہے۔ اور اس کا حرکز عمان اور بیروت ہے شامی حکام نے کہا ہے کہ شام کبھی اپنی آزادی اور غیر جانبداری کو ترک نہیں کرے گا۔ اور امریکہ اور روس میں سے کسی کا بھی طفیلی نہیں بنے گا

جنرل اسمبلی میں عمان کے مسئلہ پر بحث

میرے ملک کے داخلی معاملات میں مداخلت سمجھی جائیگی

(سلطان مسقط)

بحرین ۲۰ اگست۔ عمان کے مسئلہ کو جنرل اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے عرب لیگ کے ممبروں نے جو فیصلہ کیا ہے مسقط اور عمان کے سلطان سعید بن تیمور نے اس کی سخت مخالفت کی ہے سلطان نے کہا ہے کہ اگر اس مسئلہ پر جنرل اسمبلی میں بحث ہوئی۔ تو یہ میرے ملک کے معاملات میں مداخلت کے مترادف ہوگا۔ سلطان نے مزید کہا ہے۔ کہ حالیہ بغاوت کو فرو کرنا میرے اپنے داخلی امور اختیار میں تھا۔ جسے میں نے استعمال کیا ہے۔

لدھیانہ میں پندرہ اکالی گرفتار

لدھیانہ ۲۰ اگست۔ ہندوستانی پولیس نے کل یہاں نقض امن کے خدشہ سے ۱۵ اکالیوں کو گرفتار کیا ہے۔

عارضی صلح کے لئے سلطان مسقط کی پیشکش

باغیوں کے ترجمان کا دعویٰ

قاہرہ ۲۰ اگست۔ مسقط و عمان میں باغیوں کے امام کے نمائندہ مقیم قاہرہ سید محمد الحارثی نے کہا ہے کہ مسقط اور عمان کے سلطان نے باغیوں سے عارضی صلح کی تجویز پیش کی ہے۔ اور امام کے حامیوں کے مطالبات ماننے پر آمادگی کا اظہار کیا ہے۔

ٹیونس اور مراکش سے پاکستان کے سفارتی تعلقات

کراچی ۲۰ اگست۔ ٹیونس اور مراکش کے ساتھ پاکستان نے اپنے وسیع سفارتی تعلقات قائم کرنے پر رضامندی کا اظہار کر دیا ہے۔ حکومت پاکستان نے سپین میں اپنے سفیر مسٹر شاہد سہروردی کو ان دونوں ملکوں کے لئے اپنا وزیر مختار مقرر کیا ہے۔

ملتان اور جھنگ کے ضلعوں میں گندم پر چھاپے

لاہور ۲۰ اگست۔ حکومت مغربی پاکستان مسئلہ خوراک کو حل کرنے کے لئے جو کوشش کر رہی ہے۔ اس ضمن میں ملتان اور جھنگ کے ضلعوں میں چھاپے مار کر کوئی چار ہزار من گندم حاصل کی گئی ہے۔

میر غلام علی تالپور کا عزم ملایا

کراچی ۲۰ اگست۔ ملایا کی آزادی کی تقریبات میں شرکت کے لئے پاکستان کی نمائندگی کی غرض سے وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور پیر کے روز کراچی سے ملایا روانہ ہوں گے۔ میر تالپور۔ سنگاپور بنکاک اور ہانگ کانگ بھی جائیں گے۔

مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ر اگست سنہ ۵۷ء

یو این او میں الجزائر کا مسئلہ

حال ہی میں ہنگری کی بغاوت کے متعلق ایک رپورٹ شائع ہوئی جو یو این او کے مقرر کردہ کمیشن نے شہادت کی بناء پر تیار کی ہے کمیشن کو یہ معلوم کرنا تھا کہ آیا ہنگری کی بغاوت عوام کے قدرتی جذبات کا نتیجہ تھی یا یہ بیرونی ساز باز کی مرہون تھی۔ چنانچہ کمیشن نے شہادت لے کر یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ بغاوت عوام کے جذبات کا قدرتی نتیجہ تھی کسی بیرونی ساز باز سے ایسا نہیں ہوا۔ اب یہ یو این او کے زیر غور ہے۔ اور اس کی وسیع پیمانہ پر اشاعت کی گئی ہے اور تمام ممالک میں اس کی کاپیاں تقسیم کی گئی ہیں

کمیشن کا یہ فیصلہ کہ یہ بغاوت ہنگری کے عوام کے قدرتی جذبات کا اظہار ہے ایک اہم جمہوری سوال کی توجیہہ کرتا ہے۔ اور وہ ہے حق خود ارادیت کا سوال۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ روس نے ہنگری پر بالجبر دوبارہ قبضہ کیا ہے اور طاقت کے بل پر بغاوت کو دبایا ہے جو اس حق کی خلاف ورزی پر مشتمل ہے۔ ہر قوم کے حق خود ارادیت کو تمام دنیا ایک ضروری حق تسلیم کرتی ہے۔ رپورٹ سے یہ ثابت کرنا منظور ہے کہ روس نے اس جمہوری حق کو بری طرح مجروح کیا ہے اور ہنگری کے حق خود ارادیت کو پاؤں میں مسل دیا ہے۔

یو این او کا یہ اقدام اس کی شان کے شایاں ہے اور ہر قوم اس کو سراہے گی۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یو این او نے جتنی تعجیل ہنگری کے متعلق دکھائی کیا اس نے بعض دوسرے ممالک کے متعلق بھی ایسی تعجیل کا مظاہرہ کیا ہے۔

مثلاً تین چار سال سے فرانس جو مظالم الجزائر میں ڈھا رہا ہے یو این او کو اس کا علم ہے ایک حالیہ اطلاع کے مطابق نیویارک میں مقیم الجزائری نمائندوں نے یہ اندیشہ ظاہر کیا ہے کہ فرانس جنرل اسمبلی میں الجزائر کے مسئلہ پر بحث کو اجلاس کے آخر تک ملتوی کرانے کی کوشش کرے گا۔ چنانچہ الجزائری انقلاب پسندوں کی قومی کونسل کے رکن مسٹر محمد یزید کی جانب سے افریقی ایشیائی گروپ کے ارکان کو ایک یادداشت بھیجی گئی ہے۔ جس میں اس خطرے کا اظہار کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ ۲۸ ارکان پر مشتمل عرب ایشیائی گروپ میں سے ۲۱ ارکان نے باضابطہ طور پر درخواست کی ہے کہ جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں الجزائر کے مسئلہ پر بحث کی جائے

مسٹر محمد یزید نے جو یادداشت بھیجی ہے اس میں اچھی طرح وضاحت کر دی گئی ہے کہ فرانس اس لئے طول دینا چاہتا ہے تاکہ وہ الجزائر کو طاقت کے بل پر دوبارہ فتح کرے۔ مراسلہ کے آخر میں کہا گیا ہے کہ جنرل اسمبلی کو اس معاملہ میں فوری مداخلت کرنی چاہئیے

ہمیں امید ہے کہ جس طرح یو این او نے ہنگری کے معاملہ میں تعجیل سے کام لیا ہے۔ اسی طرح الجزائر کے معاملہ میں بھی لیگی اور فرانس کو اپنے ہتھکنڈوں میں کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ الجزائر کے باشندے ہنگری والوں سے زیادہ مستحق ہیں کہ ان کی آزادی کو یو این او تسلیم کر کے محبان وطن کے ناحق خون سے ان کے اپنے وطن کی زمین کو لالہ زار بننے سے بچائے۔

قانونی کمیشن

خبر ہے کہ پاکستان کے موجودہ قوانین کو اسلامی تعلیمات کے مطابق بنانے کے لئے اس سال مارچ میں جو قانونی کمیشن قائم کیا گیا تھا۔ صدر نے اس کے ارکان کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ کمیشن دس ارکان پر مشتمل ہوگا اور صدر نے ان کے ناموں کا اعلان کمیشن کے صدر مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس محمد شریف کے مشورہ و صلاح کے بعد کیا ہے۔

ارکان کے نام حسب ذیل ہیں۔

(۱) مولانا ظفر احمد عثمانی (۲) مولانا کفایت حسین (۳) مولانا غلام مرشد (۴) مولانا اکرم خاں (۵) مولانا امین احسن اصلاحی (۶) ڈاکٹر سید اعجاز حسین جعفری (۷) مسٹر غلام احمد پرویز (۸) مولانا راغب احسن (۹) علامہ آئی آئی قاضی (۱۰) مسٹر اے کے بروہی۔

کمیشن کو یہ کام پانچ سال کے عرصہ میں سرانجام دینا ہے اگرچہ اس عرصہ کے درمیان میں بھی وہ اپنی ضمنی رپورٹیں پیش کر سکتا ہے جہاں تک کمیشن کے ارکان کے انتخاب کا تعلق ہے ہمیں اس وقت تک سوا اس کے زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ موجودہ کمیشن سے بہتر کمیشن بنایا جا سکتا تھا۔ جہاں ارکان کا اسلامی قانون سے واقف ہونا ان کے لئے نہایت اہم ہے۔ وہاں ان کو موجودہ اور تمام زمانوں اور اقوام کے قوانین سے زمانہ حال کی تحقیقات کے مطابق علم ہونا بھی اشد ضروری ہے۔ پھر ہر رکن ایسا ہونا ضروری ہے کہ وہ کسی ایک فقہی مسلک سے جذباتی حد تک چمٹا ہوا نہ ہو۔ وسیع النظر اور قوت برداشت کا مالک ہو۔

اس وقت ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کہ کمیشن کے بعض ارکان دوران کار میں کیا کیا موقف اختیار کرتے ہیں اور کہاں تک وہ اتحاد و اتفاق سے کسی مسئلہ پر غور کرتے ہیں یہ بات تو کچھ عرصہ کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی!

ایک بات یہ بھی قابل غور ہے کہ کمیشن میں بعض ارکان شاید محض اسلئے شامل کئے گئے ہیں کہ وہ ایسی جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں جو ہر بات پر شور مچانے کی عادی ہیں۔ ورنہ جہاں تک قابلیت اور خاص اور ضروری اہلیت کا تعلق ہے اس کا لحاظ نہیں رکھا گیا۔

بہرحال جہاں یہ کام نہایت اہم ہے وہاں بے حد مشکل بھی ہے اور ہم امید کرتے ہیں کہ کمیشن اپنے فرائض سے عہدہ برا ہونے کی پوری پوری کوشش کرے گا۔ اور دستور کے مقرر کردہ حدود کو ہر وقت پیش نظر رکھے گا۔

سیکھ وا کو دیجئے...

ہم نے اپنے ایک سابقہ ادارتی نوٹ میں لکھا تھا کہ ہم اہل حدیث کو ہمیشہ اہل حدیث لکھتے ہیں اور تنابز بالالقاب جو قرآن پاک کی تعلیم کے مطابق گناہ ہے نہیں کرتے مگر اہل حدیث کا ترجمان الاعتصام باوجودیکہ اپنے فرقہ کو پکا مسلمان خیال کرتا ہے۔ احمدیوں کو ہمیشہ مرزائی یا قادیانی لکھتا ہے۔ ہم نے الاعتصام کی توجہ ایک نیکی کی طرف دلائی تھی۔ لیکن جیسا کہ کہتے ہیں ؎

سیکھ وا کو دیجئے جے کو سیکھ سہائے

الاعتصام نے اس پر ایک نوٹ لکھ مارا ہے جس کا کچھ حصہ آپ کے تفنن طبع کے لئے یہاں نقل کیا جاتا ہے لکھتا ہے

"جب کوئی شخص خود اخلاقی ضابطوں کو پس پشت ڈال دیتا ہے اور مہذبانہ انداز گفتگو سے بے نیاز ہو جاتا ہے تو بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ وہ دوسروں کے لئے پند و موعظت کے دفتر کھول دیتا ہے اپنی کمزوریوں کو چھپانے کے لئے تذکیر و تبلیغ کا طویل سلسلہ شروع کر دیتا ہے۔ آپ اگر اس حقیقت کو آسانی کے ساتھ سمجھنا چاہیں تو کبھی کبھار دل پر جبر کر کے "الفضل" اٹھا کر دیکھ لیجئے۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ اس کے مدیر شہیر اپنے اکابر کی کمزوریوں پر کس ہوشیاری سے پردہ ڈالتے ہیں اور دوسروں کی کس باریک بینی سے عیب جوئی فرماتے ہیں۔

سب جانتے ہیں کہ مرزائیوں کو "مرزائی" یا "قادیانی" کہنا برا نہیں۔ بلکہ خود بانیٔ مرزائیت مرزا غلام احمد صاحب نے فخر و مباہات کے ساتھ اپنے کو "مرزائی" کہا ہے۔ لیکن مدیر "الفضل" کی رگ تہذیب اس پر فوراً پھڑک اٹھتی ہے اور وہ اپنے "اسلام" کے زور سے اسے "تنابز بالالقاب" قرار دینا شروع کر دیتے ہیں"

(باقی صہ پر)

خطبہ جمعہ

دُعا کرو کہ اسلام مغربی ممالک میں جلد ترقی کرے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیاں پوری ہوں

جو شخص یہ تڑپ رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا کلام جلد پورا ہو الٰہی مدد اور نصرت اس کے شاملِ حال رہتی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ اگست ۱۹۵۷ء

یہ خطبہ میں اپنی ذاتی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہوں۔ خاکسار:۔ محمد یعقوب (مولوی فاضل) انچارج شعبہ زود نویسی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آخری زمانہ میں

مہدی کی علامت

یہ ہوگی۔ اس وقت سورج مغرب کی طرف سے چڑھے گا۔ اسی طرح قرآن کریم میں بھی اس بارہ میں بہت سے اشارے پائے جاتے ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ وہ اقوام جو مسیح ناصریؑ کو ماننے والی ہیں۔ ایک دن عیسائیت سے بیزار ہو کر اسلام کی طرف مائل ہونا شروع کر دیں گی۔ اور پھر واقعات نے بھی ان پیشگوئیوں کو ثابت کر دیا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں امریکہ میں سب سے پہلے ایک انگریز نے اسلام قبول کیا

الیگزنڈر رسل ویب

اس کا نام تھا۔ اور امریکن ایمبسی میں فلپائن میں کام کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انگریزی اشتہارات کی جب یورپ اور امریکہ میں اشاعت ہوئی تو اس کے دل میں اسلام قبول کرنے کی تحریک پیدا ہوئی۔ اور اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے خط و کتابت شروع کر دی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ مسلمان ہو گیا۔ اور اسلام کی اشاعت کے لئے اس نے اپنی زندگی وقف کر دی۔ بعد میں وہ ہندوستان میں بھی آیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اپنے ملنے کی خواہش کی۔ مگر مولویوں نے اسے کہا کہ اگر تم مرزا صاحب سے ملے۔ تو مسلمان تمہیں چندہ نہیں دیں گے چنانچہ وہ ان کے بہکانے کے نتیجہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نہ ملا۔ مگر آخر بہت مایوسی سے وہ یہاں سے واپس گیا۔ کیونکہ اسے کہا گیا تھا کہ دوسرے مسلمان تمہاری بہت مدد کریں گے۔ اور تمہیں

اشاعت اسلام کے لئے

بڑا چندہ دیں گے۔ مگر دوسرے مسلمانوں نے اس کی کوئی مدد نہ کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے قریب اس نے آپ کو خط لکھا کہ میں نے آپ کی نصیحت کو نہ مان کر بہت دکھ اٹھایا ہے۔ آپ نے مجھے بروقت بتایا تھا۔ کہ مسلمانوں کے اندر خدمت دین کا کوئی جوش نہیں پایا جاتا۔ مگر میں نے اسے نہ مانا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ میں آپ کی ملاقات سے محروم ہو گیا۔ بہرحال وہ آخر وقت تک مسلمان رہا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اس کے مخلصانہ تعلقات قائم رہے۔ تو سب سے پہلا مسلمان امریکہ میں ہی ہوا تھا۔ اب بھی

میں دیکھتا ہوں

کہ جماعت کی ترقی یورپین ملکوں کی نسبت امریکہ میں سب سے زیادہ ہو رہی ہے۔ بعض یورپین ممالک میں بھی احمدیت پھیل رہی ہے۔ اور وہ بھی مغربی علاقے ہی ہیں۔ مگر امریکہ میں ترقی کے زیادہ آثار پائے جاتے ہیں۔

پچھلے دنوں وہاں کے بعض مبلغین سے مجھے خفگی پیدا ہوئی۔ اور میں نے جماعت پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا کہ تم نے ان فضول باتوں کو اپنے اندر کیوں داخل ہونے دیا ہے۔ اس پر وہاں کے ایک نوجوان نے مجھے خط لکھا کہ ہم تو بالکل جماعت کے ساتھ ہیں اور کسی قسم کے تفرقہ کو پسند نہیں کرتے۔ میں نے کہا میں تمہاری بات کو نہیں مانتا۔ مجھے

جماعت کی طرف سے پیغام

آنا چاہیئے۔ کہ وہ خلیفہ کے پیچھے ہیں۔ لڑنے والے مبلغین کے ساتھ نہیں ہیں۔ اس پر اس نے تار کے ذریعہ مجھے جماعت کا یہ پیغام پہنچا دیا۔ میں نے اسے پھر لکھا کہ میں تار کو بھی تسلیم نہیں کرتا۔ تم ان سے دستخط لے کر مجھے بھجواؤ۔ چنانچہ اس نے دستخط لے کر بھجوا دیئے۔ جو مجھے پہنچ گئے ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ہم نے خلیفہ کی بیعت کی ہے۔ اگر مبلغوں میں اختلاف بھی ہو گیا ہے تو ہم اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ یہ ہمت جو انہوں نے دکھائی ہے بڑی بھاری ہے۔ بے شک

فتنہ منافقین

کے دوران میں پاکستان کے احمدیوں نے بھی بڑی وفاداری دکھائی ہے۔ لیکن پاکستان کے احمدیوں اور وہاں کے احمدیوں میں فرق ہے۔ یہاں چالیس چالیس اور پچاس پچاس سال سے لوگ احمدی ہیں اور وہاں بعض کو احمدی ہوئے صرف ایک ایک سال ہوا ہے۔ اور پھر وہ ہم سے بہت دور رہتے ہیں۔ مگر اب انہوں نے لکھا ہے کہ ہم آپ کے خطوط کی وجہ سے محسوس کرتے ہیں کہ آپ ہمارے بہت قریب ہو گئے ہیں۔ میں نے انہیں جواب دیا ہے کہ بے شک فتنہ تو پیدا ہو گیا تھا۔ مگر اس کا صرف یہی نتیجہ نہیں نکلا۔ کہ آپ لوگ یہ محسوس کرنے لگے ہیں۔ کہ میں آپ کے قریب ہو گیا ہوں بلکہ

میں بھی محسوس کر رہا ہوں

کہ آپ لوگ میرے قریب ہو گئے ہیں۔ غرض اللہ تعالیٰ چاہے گا تو آہستہ آہستہ وہاں کی جماعت میں ترقی ہوتی چلی جائے گی۔ جس کے نتیجہ میں شاید سورج کا مغرب سے نکلنا امریکہ کے ذریعہ ہی پورا ہو جائے۔ اور پھر آہستہ آہستہ یورپ کے دوسرے ممالک میں بھی اس کا ظہور شروع ہو جائے۔ انگلستان پر افسوس آتا ہے۔ کہ وہاں کی جماعت نے ابھی ترقی نہیں کی۔ حالانکہ انگلستان میں زیادہ تر

خدمت کرنے والے

وہ لوگ ہیں جو ہندوستان سے گئے ہیں۔ مگر ابھی تک انگلستان کے رہنے والوں میں سے ایسے دس بیس آدمی بھی پیدا نہیں ہوئے۔ جو اپنی ذات میں مخلص اور اسلام کی اشاعت کرتے

والے ہوں

امریکہ میں ایسے سینکڑوں لوگ ہیں

جرمنی میں بھی دس پندرہ آدمی ہیں اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمنی میں سینکڑوں بلکہ ہزاروں تک جماعت پہنچ جائے گی۔ اور امریکہ میں تو بعید نہیں کہ تھوڑے عرصہ میں ہی لاکھ دو لاکھ تک جماعت پہنچ جائے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہو جائے۔ بہر حال ہمیں اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہیئے کہ اس کی پیشگوئیاں ضرور پوری ہوں گی اس سے دعائیں کرتے رہنا چاہیئے۔ کہ وہ اپنے فضل سے ان پیشگوئیوں کو جلد پورا فرمائے یہ بھی انسان کے لئے کی برکت کی بات ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے یہ دعائیں کرتا رہے کہ

اس کی پیشگوئیاں جلد پوری ہوں

اللہ تعالیٰ اپنے ایسے بندہ سے بہت خوش ہوتا ہے اور دیکھتا ہے کہ گو اس نے میری ہی پیشگوئیوں کو مجھ سے جلد پورا کرنے کی التجا کی ہے مگر اس سے ظاہر ہے کہ یہ دنیا میں میرے قول کو سچا ثابت کرنا چاہتا ہے۔ اور اگر یہ مجھے سچا ثابت کرنا چاہتا ہے تو مجھے بھی اسے سچی اور بے عیب زندگی عطا کرنی چاہیئے کیونکہ اس نے اپنے عمل سے ثابت کر دیا ہے کہ اس کی رضا میری رضا میں اور اس کی خوشی میری خوشی میں ہے غرض ایسے معاملات میں دعا کرنا خود دعا کرنے والے کے بھی مفید ہوتا ہے جو شخص یہ دعا کرتا ہے کہ یا اللہ جلد مغرب سے سورج نکل آئے یا اللہ جلد

مغربی ممالک میں اسلام پھیل جائے

وہ دوسرے لفظوں میں یہ چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی بات جلد پوری ہو جائے۔ اور جو شخص یہ چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا کلام پورا ہو اور اس کی پیشگوئیوں کا جلد ظہور ہو۔ اللہ تعالیٰ کی مدد اور اس کی خوشنودی بھی اس کے شامل حال ہو جاتی ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے؟

رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک بے نظیر کارنامہ

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد گورداسپوری مبلغ سیرالیون مغربی افریقہ

انبیاء علیہم السلام دنیا میں ایک روحانی انقلاب برپا کرنے کے لئے مبعوث ہوتے ہیں اور اہل دنیا کو جو خدا تعالیٰ سے منہ موڑ کر بندۂ ہوا و ہوس بن جاتے ہیں ان کا خالق حقیقی سے رشتہ اور تعلق پیدا کرنا ان کا مقصد ہوتا ہے اس عظیم الشان مقصد کی تکمیل کے لئے ہر نبی اور رسل نے اپنے اپنے وقت میں کوشش کی اور اسے کامیابی حاصل ہوئی۔ مگر جو کامیابی سرور کائنات خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو اس مقصد کی تکمیل میں نصیب ہوئی۔ وہ عدیم النظیر ہے۔ کیونکہ نہ تو آپؐ کی طرح پر خطر حالات کسی اور نبی کو پیش آئے اور نہ ایسا روحانی انقلاب کسی اور نبی سے پیدا ہو سکا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت ایک ایسی قوم کی طرف تھی جو چار سو سال کی لمبی غلامی سے اکتا چکی تھی۔ اور چشم براہ تھی کہ کوئی رہبر پیدا ہو جو انہیں فرعون کی غلامی سے نجات دلا کر حریت اور آزادی کی فضا میں سانس لینے کا موقع عطا کرے گویا ایک لحاظ سے حالات بالکل سازگار تھے اور زمین ہموار تھی جس کے لئے حضرت موسےٰ علیہ السلام کو زیادہ محنت اور مشقت نہیں کرنی پڑی۔ مگر باوجود اس کے کہ موسےٰ کی قوم کو ان کے طفیل ایک بہت بڑی تکلیف سے نجات ملی تھی اس کی قربانی اور فرمانبرداری کا یہ حال تھا کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدائی حکم کے مطابق انہیں ایک دوسری قوم سے لڑائی کے لئے کہا تو انہوں نے صاف الفاظ میں کہہ دیا۔ "اذھب انت وربک فقاتلا انا ھھنا قاعدون۔ یعنی تو اور تیرا رب جا کر دشمنوں سے لڑائی کرتے پھرو ہم تو اسی جگہ بیٹھیں گے اور ان کی روحانیت اور خدا پرستی اتنی کمزور تھی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ذرا سی غیر حاضری میں انہوں نے گوسالہ پرستی شروع کر دی۔ جس کی وجہ سے انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے مغضوب علیہم قرار دیا گیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے آپ کی بعثت ایک ایسی قوم یعنی بنی اسرائیل کی طرف ہوئی جو پہلے سے ہی ایک الہامی کتاب توریت کی حامل تھی۔ بعض اخلاقی اور عملی کمزوریاں تھیں جن کو دور کرنے کے لئے حضرت عیسےٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے۔ مگر ہوا کیا۔ انجیل شہادت دیتی ہے کہ سوائے معدودے چند حواریوں کے آپ اپنی زندگی میں کسی کو اپنے مشن سے وابستہ نہ کر سکے اور ان حواریوں میں سے بھی ایک نے تیس روپے لے کر دشمنوں کے ہاتھوں آپ کو گرفتار کرا دیا۔ اور پطرس نے جسے بہشت کی کنجیاں آپ نے سپرد کی تھیں آپ پر تین بار لعنت بھیجی۔

انبیاء سابقین کے مقابل پر بانیٔ اسلام آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سپرد ایک ایسی قوم کی اصلاح ہوئی جو ہمیشہ سے بت پرست چلی آتی تھی جو تہذیب و تمدن سے عاری تھی۔ جس کی اخلاقی حالت نہایت درجہ پست تھی اور ان کی وحشت اور بربریت کا یہ عالم تھا کہ معمولی بات پر خونریزی اور فساد کی نوبت آ جاتی۔ شراب نوشی۔ قمار بازی۔ دختر کشی اور اس قسم کی اور تہذیب سے گری ہوئی شرمناک عادات میں وہ مبتلا تھے گویا وہ وحشی تھے اور انسانیت کے لئے ننگ و عار تھے۔ یہ وہ دردناک صورت حال تھی جس میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے۔ آپ نے ایسا زبردست روحانی انقلاب برپا کر دیا کہ دنیا کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہے گا۔ گویا ایک ظلمت کدہ تھا جسے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے انفاس قدسیہ سے بقعہ نور بنا دیا۔

حضرت عیسےٰ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ "درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے" (متی ۷/۱۷-۱۹) انبیاء علیہم السلام کا پھل ان کے متبعین اور ان کے صحابہ ہوتے ہیں ان کی پاکیزگی تقدس اور نیک نمونے کو دیکھ کر نبی کی قوت قدسیہ۔ روحانی طاقت اور اس کے مرتبہ عالی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے اس لحاظ سے جب ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا ایثار قربانی تقویٰ وطہارت ان کی اطاعت و فرمانبرداری اور صبر و استقلال دیکھتے ہیں تو یہ مانے بغیر کوئی چارہ نہیں رہتا کہ حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ تمام انبیاء سے فائق آپ کی تربیت کامل اور جذبہ روحانیت اتم و اکمل تھا باوجود اس کے حالات ناسازگار تھے آپ اپنے مشن میں کامیاب ہوئے اور فدائیوں کی ایسی جانباز جماعت قائم فرمائی جس نے حضرت موسےٰ علیہ السلام کے متبعین کی طرح "اذھب انت وربک" نہیں کہا بلکہ وہ پوری فراست اور بصیرت کی رو سے حضور علیہ السلام پر ایمان لائی اور پھر اپنے آقا کے حضور اپنے جان و مال کا ہدیہ پیش کرتے ہوئے یہ عہد کیا کہ ہم حضور کے آگے بھی لڑیں گے پیچھے بھی لڑیں گے دائیں بھی لڑیں گے بائیں بھی لڑیں گے اور دشمن اس وقت تک آپ کے پاس نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ گذرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کے اس جذبہ کو اپنے عربی منظوم کلام میں یوں پیش فرماتے ہیں

فداموا باذن الرسول لعزّهم
کالعاشق المشغوف فی المیدان
فدم الرجال لصدقهم فی حبهم
تحت السیوف اریق کالقربان

(۱) وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل میں ہر میدان جنگ میں ایک عاشق صادق کی مانند دشمن کے مقابلے میں ڈٹ گئے۔
(۲) چنانچہ ان کے خون محبت میں صادق ہونے کے باعث تلواروں کے نیچے بہائے گئے۔

زمانہ جاہلیت میں ان کی بت پرستی کا یہ عالم تھا کہ نہ صرف ہر قبیلہ اور ہر کنبہ کا الگ الگ بت تھا بلکہ خانہ کعبہ میں جس کی بنیاد خالصتاً توحید الٰہی پر رکھی گئی تھی ۳۶۰ بت رکھے ہوئے تھے جن کی صبح شام پوجا ہوتی اور ان سے مرادیں طلب کی جاتی تھیں مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد سے ان میں ایسا تغیر عظیم ہوا کہ خدا تعالیٰ کی وحدانیت کو قائم کرنے کے لئے ہر کوفت اور ہر مصیبت کو نہایت خندہ پیشانی سے انہوں نے برداشت کیا اور عشق الٰہی سے ان کے دل ایسے معمور ہوئے کہ باوجود اس کے کہ چلچلاتی دھوپ میں ان کو گرم ریت پر لٹایا گیا۔ گرم پتھر ان کے سینوں پر رکھے گئے۔ مگر پھر بھی ان کی زبان سے یہی نکلتا رہا "احد احد" کہ خدا ایک ہے خدا ایک ہے

حضورؐ کے ذریعہ پیدا شدہ، محیر العقول انقلاب کا اعتراف غیر مسلم اصحاب نے بھی کیا ہے۔

چنانچہ ایک عیسائی مؤرخ لکھتا ہے :۔

"محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نے دین کی محبت کا وہ جذبہ اپنے پیروؤں میں پیدا کیا جس کو یسوعؑ کے ابتدائی پیروؤں میں تلاش کرنا بے فائدہ ہے جب عیسےٰ کو سولی پر لے گئے تو ان کے پیرو بھاگ گئے وہ اپنے مقتدا کو موت کے پنجے میں گرفتار چھوڑ کر چلائے برعکس اس کے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے پیرو اپنے مظلوم پیغمبر کے گرد آئے اور آپ کے بچاؤ میں اپنی جانیں خطرہ میں ڈالکر تمام دشمنوں پر آپ کو غالب کر دیا (اپالوجی گاڈفری ہگنز ترجمہ اردو مطبوعہ ...) [illegible]

اسی طرح ایک متعصب آریہ لالہ شام لال جی ستیارتھی ایڈیٹر اخبار بلیٹین لاہور نے اپنی کتاب "دنیا کے نومذہبی ریفارمر" میں لکھا ہے:

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی وہ اعلیٰ شخصیت ہے جس پر دنیا کی طاقت رعب اور ہمت جس قدر فخر کرے تھوڑا ہے موسیٰؑ کو اپنی زندگی میں بہت کامیابی حاصل ہوئی مسیحؑ اپنی زندگی میں مارا مارا پھرتا رہا۔ لیکن محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اپنی زندگی میں ہی وہ کامیابی حاصل ہوئی جس کی مثال اس وقت دنیا میں ملنی مشکل ہے۔ موسیٰ کے شاگردوں نے کئی دفعہ موسیٰ سے منہ پھیرا اور اس کے حکم سے روگردانی کی مسیح کے خاص شاگرد نے اسے گرفتار کرا دیا اور دوسرے نے اس کے ساتھ گرفتار کئے جانے کے خوف سے اس پر لعنت بھیجی مگر محمدؐ کے پیروؤں نے اپنے استاد کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کیا۔ بلکہ جو بات ایک دفعہ حضرتؐ کے منہ سے نکل گئی اس کے لئے خواہ کچھ بھی کرنا پڑا ان کے مریدوں نے کیا اور کبھی پیچھے نہ ہٹے۔ ان کی تلوار نے ہزاروں گردنیں تن سے جدا کر دیں مگر محمدؐ کے الفاظ کی بے حرمتی نہ ہونے دی۔"

مشہور مقولہ ہے "الفضل ماشہدت بہ الاعداء" کہ اصل اور حقیقی خوبی و فضیلت وہ ہے جس کا اقرار کئے بغیر دشمن بھی نہ رہ سکے۔ عیسائی اور آریہ اسلام کی شدید ترین دشمن اقوام میں سے ہیں۔ مگر اوپر کے حوالہ جات سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خلق خدا کی اصلاح و تربیت کا ایسا عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیا کہ دشمن بھی اس کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکا۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"پس اس میں شک نہیں کہ توحید اور خدادانی کی متاع رسول کے دامن سے ہی دنیا کو ملتی ہے۔ بغیر اس کے ہرگز نہیں مل سکتی اور اس امر میں سب سے اعلیٰ نمونہ ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دکھایا کہ ایک قوم نجاست پر بیٹھی ہوئی تھی ان کو نجاست سے اٹھا کر گلزار میں پہنچا دیا اور وہ جو روحانی بھوک اور پیاس سے مرنے لگے تھے ان کے آگے روحانی اعلیٰ درجہ کی غذائیں اور شیریں شربت رکھ دیئے۔ ان کو وحشیانہ حالت سے انسان بنایا پھر معمولی انسان سے مہذب انسان بنایا۔ پھر مہذب انسان سے کامل انسان بنایا اور اس قدر ان کے لئے نشان ظاہر کئے کہ ان کو خدا دکھلا دیا اور ان میں ایسی تبدیلی پیدا کر دی کہ انہوں نے فرشتوں سے ہاتھ ملائے یہ تاثیر کسی دوسرے نبی سے اپنی امت کی نسبت ظہور میں نہ آئی۔ کیونکہ ان کے صحبت یافتہ ناقص رہے۔ پس میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہو سکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی اور اس کی مرادیں اس کی زندگی میں اس کو دیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۵-۱۱۶)

مصطفیٰ پر تیرا بےحد ہو سلام اور رحمت
اس سے یہ نور لیا بارِ خدایا ہم نے

(حضرت احمدؑ)

سلسلہ کتب اسلام

(از مکرم مرزا عبدالحق صاحب وکیل امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق پنجاب و بہاولپور ڈویژن)

ہمارے صوبائی اجلاسوں میں بسا اوقات شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا ہے کہ جماعت کے بچوں اور نوجوانوں کی دینی تعلیم اور تربیت کی سخت ضرورت ہے اور اس سلسلہ کی طرف سے مناسب قسم کی کتابوں کے شائع ہونے کا انتظام ہونا چاہیئے۔ مکرم ملک فضل حسین صاحب نے اسلام کی پہلی۔ دوسری۔ تیسری۔ چوتھی اور پانچویں کتاب مصنفہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ شائع کر کے اس اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔ ان کتابوں میں اسلام کے بنیادی مسائل نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ کو آسان طریق سے لیکن خاصی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے جو ہر مسلمان کے لئے جاننے ضروری ہیں۔ علاوہ اس کے مختصر طور پر نکاح۔ طلاق خلع۔ قرض۔ خرید و فروخت۔ وصیت۔ ہبہ وراثت وغیرہ کے احکام۔ انبیائے کرام کے حالات۔ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ۔ خلفائے راشدین کے سوانح حیات۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات طیبات اور حضور کے خلفائے کرام کے واقعات ان مختلف حصوں میں جمع کر دیئے گئے ہیں۔ کسی کسی جگہ حدیث کی باتیں اور دینی نظمیں بھی درج ہیں۔

یہ کتابیں ایسی ہیں کہ ہر احمدی گھر میں موجود ہونی چاہئیں تاکہ تمام دوست ان دینی باتوں سے واقف ہوتے رہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اپنے اپنے حلقہ میں ان کتابوں کے خریدنے اور ان سے فائدہ اٹھانے کی مؤثر تحریک فرمائیں گے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔

مرزا عبد الحق
امیر صوبہ (سابق پنجاب)

انصار کا تیسرا سالانہ اجتماع جو ۲۶-۲۷ اکتوبر ۵۷ء کو ربوہ میں ہوگا

اس میں نمائندگان کی شمولیت مندرجہ ذیل نسبت سے ہوگی

(۱) ہر ایسی مجلس انصار جس کے ارکان کی تعداد ۲۰ سے کم ہو۔ ایک نمائندہ منتخب شدہ

(۲) ہر ایسی مجلس انصار جن کے ارکان ۲۰ ہوں ایک نمائندہ منتخب شدہ اور زعیم بلحاظ عہدہ اس مجلس کا نمائندہ ہوگا بغیر انتخاب۔

(۳) جن مجالس کے ارکان ۴۰ یا اس سے زائد ہوں۔ ۴۰ یا اس کی جزء پر ایک ایک نمائندہ منتخب شدہ زائد ہوتا چلا جائے گا۔

(۴) ایسی بڑی مجالس انصار جہاں پر زعیم اعلیٰ بھی ہو۔ تو زعیم اعلیٰ بھی بلحاظ عہدہ نمائندہ ہوگا۔

(۵) ضلع وار نظام کے ماتحت جہاں پر زعیم و نائب زعیم انصار ضلع ہوں وہ بھی بلحاظ عہدہ نمائندہ ہوں گے۔

(۶) جن مجالس انصار میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہوں وہ بھی بحیثیت صحابی نمائندہ ہوں گے۔ ان کو بھی اجتماع میں شمولیت کا حق حاصل ہوگا۔ لیکن ایسے صحابہ کرام اپنے صحابی ہونے کی تصدیق اپنی مجلس کے زعیم انصار کی ساتھ لیتے آویں۔

قائد عمومی مرکزیہ انصار اللہ۔ ربوہ

مرحومین کا جنازہ غائب

بعد نماز جمعہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل مرحومین کے جنازہ ہائے غائب پڑھائے۔

(۱) ڈاکٹر بشیری صاحب عدن (۲) محمد عثمان صاحب شبوطی عدن (۳) مولوی محمد احمد صاحب ابن خان میر صاحب افغان ہوٹل ربوہ

(۴) چوہدری رحمت اللہ صاحب چک ۳۲۷ بہاولپور (۵) رضیہ بیگم صاحبہ چک ۳۲۷ بہاولپور۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ بہاولپور

داخلہ برائے (۱) شارٹ ہینڈ (انگریزی و اردو) (۲) Office Routine and Business Methods (۳) Book Keeping

(۴) ٹائپ رائیٹنگ (انگریزی و اردو)

(۵) انگلش و اردو (ایف۔اے کا معیار) یک سالہ کورس۔ تعلیمی فیس نو روپے (۹)

(۶) فیس امتحان ۱۵/۰ روپے سالانہ۔ ہوسٹل موجود۔ مشروط داخلہ میٹرک آخری تاریخ برائے داخلہ ۱۵ ۹/۵۷

(پاکستان ٹائمز ۱۸ ۸/۵۷)

ناظر تعلیم۔ ربوہ

تحریک عطایا تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

(از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

احباب کو معلوم ہے کہ فضل عمر ہسپتال کی عمارت کی تعمیر ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء سے شروع ہے۔ اور خاکسار اس سے قبل کئی بار الفضل میں تحریک کر چکا ہے کہ دوست ہسپتال کی تعمیر کے لئے عطایا دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ میری اس تحریک پر جہاں بہت سے احباب نے دل کھول کر حصہ لیا ہے وہاں کئی دوست ایسے ہیں جن کی توجہ اس کار خیر کی طرف ابھی تک نہیں ہوئی۔

ربوہ میں ایک بہت اچھے ہسپتال کی اہمیت تو دوستوں پر واضح ہے جس کی طرف حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ایک خواب (جو میری تحریک کے ساتھ اس سے قبل الفضل میں شائع ہو چکی ہے) بھی اشارہ کرتی ہے۔ امید ہے کہ دوست ہسپتال کی اس اہمیت کے پیش نظر اس طرف خاص توجہ فرمائیں گے اور جلد سے جلد عطایا ہسپتال کی امانت "ہاسپٹل فنڈ" صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بھجوا دیں گے۔

میں نے اپنے ایک شروع کے اعلان میں تحریر کیا تھا کہ معطی حضرات کے نام شائع کئے جائیں گے۔ سو اب اس سلسلہ میں چوتھی فہرست شائع کی جا رہی ہے۔ ہسپتال کی تعمیر مکمل ہونے پر انشاء اللہ تعالےٰ حسب اعلان سابق وہ دوست جن کے عطایا ۔/۱۰۰ روپیہ سے زائد ہوں گے۔ ان کا نام ہسپتال کے سامنے کندہ کروا دیا جائے گا۔ اسی طرح جو دوست ایک پورے کمرے یا اس سے زائد کی رقم عطا فرمائیں گے اس کمرہ پر اُن کا نام کندہ کروایا جائے گا۔

نوٹ:۔ "ایک دوست کی طرف سے یہ تحریک ہوئی تھی کہ ہسپتال کے سامنے یکصد روپیہ سے زائد عطایا ادا کرنے والوں کا نام کندہ کرانے کی شرط رکھی گئی ہے اس کو کم کر کے ۔/۵۰ روپے کر دیا جائے۔ لہٰذا ایسے دوستوں کے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے آئندہ انشاء اللہ تعالےٰ پچاس روپے یا اس سے زائد عطایا دینے والوں کے نام بھی اس میں شامل کر لئے جائیں گے۔

اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہسپتال کے دو بلاک قریباً مکمل ہو چکے ہیں۔ صرف آخری تکمیل کے کچھ کام رہتے ہیں۔ جن پر اندازہ خرچ پندرہ بیس ہزار روپیہ تک ہے۔ مگر رقم نہ ہونے کی وجہ سے یہ کام مکمل نہیں ہو رہا۔ اور ہم نئے ہسپتال میں پوری طرح کام نہیں کر سکتے لہٰذا دوستوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اس کار خیر کی طرف فوری توجہ فرمائیں خصوصاً زمیندار دوست۔ کیونکہ آجکل اللہ تعالےٰ کے فضل سے ان کو فصل کی آمد ہو گی۔

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۱	مکرم چوہدری غلام رسول صاحب	۱۰-۰-۰
۲	" چوہدری محمد اشرف صاحب	۱۰-۰-۰
۳	" چوہدری محمد یوسف صاحب بذریعہ چوہدری بشیر احمد صاحب جہلم	۱۰-۰-۰
۴	" بابو نذیر احمد صاحب ز محمد امین صاحب	۶-۰-۰
۵	" چوہدری نذیر احمد صاحب	۵-۰-۰
۶	" میاں بشیر احمد صاحب کوئٹہ	۵-۰-۰
۷	برلاس برادرز۔ کوئٹہ	۱۰-۰-۰
۸	مکرم محمد عبد اللہ صاحب ڈار۔ کوئٹہ	۱۰-۰-۰
۹	" شیخ عبد الاحد صاحب "	۱۰-۰-۰
۱۰	" سعید احمد خانصاحب "	۵-۰-۰
۱۱	" میاں محمود احمد صاحب ریڈیو ڈیلر کوئٹہ	۱۰-۰-۰
۱۲	" قاضی عبد الرشید صاحب کوئٹہ	۵-۰-۰
۱۳	محترمہ اہلیہ صاحبہ "	۵-۰-۰
۱۴	مکرم عیسےٰ خانصاحب کوئٹہ	۵-۰-۰
۱۵	مکرم خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب کوئٹہ	۵-۰-۰
۱۶	" بشیر احمد صاحب شیدا کوئٹہ	۵-۰-۰
۱۷	مکرم ایم زیڈ احمد صاحب۔ ربوہ	۱۰-۰-۰
۱۸	مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ربوہ	۵-۰-۰
۱۹	" اے آر پراچہ صاحب	۵-۰-۰
۲۰	مکرم صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب ربوہ	۵-۰-۰
۲۱	" ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب منجانب حضرت مولا بخش صاحبؓ پٹیالوی صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام دادا مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب	۵۰-۰-۰
۲۲	" ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب منجانب حضرت رحیم بخش صاحبؓ پٹیالوی (صحابی) والد مکرم " " "	۵۰-۰-۰
۲۳	" مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب منجانب حضرت والدہ صاحبہؓ (صحابیہ) ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب	۵۰-۰-۰
۲۴	مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب۔ منجانب حضرت محمد یوسف صاحبؓ پٹیالوی برادر کلاں مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب	۵۰-۰-۰
۲۵	مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب منجانب مکرم حافظ ملک محمد صاحب پٹیالوی حال ربوہ برادر مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ خانصاحب	۵۰-۰-۰
۲۶	مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل سابق مبلغ سیرالیون حال ربوہ	۵۰-۰-۰
۲۷	مکرم بشیر احمد صاحب	۱۰-۰-۰
۲۸	" کے۔ ایم۔ اکمل صاحب	۵-۰-۰
۲۹	" عنایت اللہ صاحب	۵-۰-۰
۳۰	" گلزار احمد صاحب	۵-۰-۰
۳۱	" چوہدری فقیر اللہ صاحب	۵-۰-۰
۳۲	" چوہدری آفتاب احمد صاحب	۱۰-۰-۰
۳۳	" چوہدری محمود احمد صاحب	۵-۰-۰
۳۴	" چوہدری عزیز احمد صاحب مع محترمہ بیگم صاحبہ	۷-۰-۰
۳۵	" چوہدری رفیق احمد صاحب مع بیگم صاحبہ	۵-۰-۰
۳۶	محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری رحمت اللہ صاحب باجوہ	۱۰-۰-۰
۳۷	" بیگم صاحبہ چوہدری محمود احمد صاحب	۵-۰-۰
۳۸	" " چوہدری غلام سرور صاحب	۵-۰-۰
۳۹	مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب	۵-۰-۰
۴۰	" چوہدری مقبول احمد صاحب	۵-۰-۰
۴۱	" چوہدری حفیظ احمد صاحب	۱۰-۰-۰
۴۲	" چوہدری ناصر احمد صاحب	۵-۰-۰
۴۳	" ماسٹر محمد انور صاحب ز محمد شفیع صاحب سرگودھا	۵-۰-۰
۴۴	" چوہدری شریف احمد صاحب سرگودھا	۵-۰-۰
۴۵	" خواجہ محمد گل صاحب۔ گھوڑہ	۵-۰-۰
۴۶	لجنہ اماء اللہ دوالمیال ضلع جہلم بذریعہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ	۲۰-۰-۰
۴۷	مکرم خواجہ محمد شفیع صاحب پلیڈر چکوال	۱۰-۰-۰
۴۸	" ڈاکٹر رشید احمد صاحب گوجر خاں	۱۰-۰-۰
۴۹	" چوہدری سردار خانصاحب راولپنڈی	۱۰-۰-۰
۵۰	" مختار محمود صاحب حوالدار کلرک راولپنڈی	۵-۰-۰
۵۱	" خان عیسےٰ خاں صاحب "	۱۰-۰-۰
۵۲	" قریشی عبد الرشید صاحب "	۵-۰-۰
۵۳	" خلیفہ عبد المنان صاحب "	۱۰-۰-۰
۵۴	" مبارک احمد صاحب ارشاد "	۵-۰-۰
۵۵	" برکت اللہ خانصاحب "	۵
۵۶	" نور احمد خانصاحب سبزواری "	۱۰-۰-۰
۵۷	" محمد صفدر صاحب "	۵-۰-۰
۵۸	" خان عبد اللہ خانصاحب "	۵-۰-۰
۵۹	" مختار احمد صاحب "	۱۰-۰-۰
۶۰	محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری نصر اللہ خانصاحب راولپنڈی	۵-۰-۰
۶۱	مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب "	۵-۰-۰
۶۲	مکرم سید محمود احمد صاحب بزاز شاہ چھاؤنی	۱۰-۰-۰
۶۳	" ملک حبیب خانصاحب "	۵-۰-۰

مرکز اور صوبائی حکومتوں میں کسی ردوبدل کا امکان نہیں

ری پبلیکن پارٹی کی طرف سے مرکز میں وسیع تر کولیشن کی تجویز

کراچی ۱۹ اگست:- مقامی باخبر سیاسی حلقوں نے مرکزی حکومت یا مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان کی صوبائی حکومتوں میں کسی فوری ردوبدل کے امکانات کو بعید از قیاس قرار دیا ہے۔ قومی اسمبلی کے ۲۲ اگست سے شروع ہونے والے اجلاس سے قبل مرکزی سیاست میں کسی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں اس وقت پوزیشن یہ ہے۔ کہ عوامی لیگ اور ری پبلیکن پارٹی "دونوں پارٹیوں کو اپنی کمزوری کا پورا احساس ہے۔ اور وہ اس نتیجہ پر پہنچ چکی ہیں۔ کہ ملک کی بہتری کے علاوہ ان کی اپنی بہتری بھی اسی میں ہے۔ کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون جاری رکھیں۔ یہ تعاون کم ازکم اس وقت تک ضرور جاری رہے گا۔ جب تک کہ فریقین میں سے ایک کو اپنی طاقت کے بارے میں یہ یقین نہیں ہو جاتا کہ وہ دوسرے فریق کی مدد کے بغیر برسراقتدار رہ سکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ دونوں پارٹیوں کی فوری قسمت اور ان کے سیاسی مستقبل کا انحصار اب مرکز کی بجائے صوبوں پر ہے۔ اور صوبے ہی مرکزی سیاست کی تقدیر بدل سکتے ہیں اتفاق سے دونوں صوبوں میں برسراقتدار پارٹیوں کی پوزیشن صوبائی گورنروں کے رحم وکرم پر ہے۔ اور اس وقت کلیدی پوزیشن دونوں گورنروں کو حاصل ہو گئی ہے۔ کیونکہ موجودہ حالات میں صوبائی حکومتوں کے مرکزی حکومت پر انحصار کی بجائے خود مرکزی حکومت صوبائی حکومتوں پر منحصر ہے۔ دریں اثنا مرکز میں وسیع تر کولیشن کی مساعی ترک نہیں کی گئیں۔ لیکن بعض باخبر اور ذمہ دار اصحاب نے یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ مسلم لیگ پارٹی کو شامل کئے بغیر کسی وسیع تر کولیشن کا تصور عبث ہے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ اس مرتبہ وسیع تر کولیشن کی تجویز ری پبلیکن پارٹی کی طرف سے پیش کی گئی ہے۔ اب اس پارٹی نے گورنر مغربی پاکستان سے یہ کہا ہے کہ وہ وزیراعظم کو مجوزہ کولیشن قبول کرنے پر آمادہ کریں۔ اور ری پبلیکن پارٹی کی طرف سے اس سلسلہ میں ان سے بات چیت کریں۔

کف ایکس

کھانسی، نزلہ زکام، کے لئے بہترین دوا یہ خوش ذائقہ شربت نہایت اعلیٰ اجزاء سے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ ہزاروں کے تجربہ میں آچکا ہے۔ اور دوسری کھانسی کی دواؤں سے بہت بہتر اور نمایاں طور پر مفید ثابت ہو رہا ہے۔

فضل عمر فارماسیوٹیکلز۔ ربوہ

ولادت

مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب بی۔ اے بی۔ ٹی سیکنڈ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کے ہاں خدا کے فضل سے ۱۲ اگست کو لڑکا تولد ہوا۔ نومولود چوہدری اللہ دتہ صاحب سدو کی ضلع گجرات کا نواسہ اور چوہدری محمد رمضان صاحب کارکن وکالت تبشیر کا پوتا تھا۔

احباب جماعت اور خصوصاً درویشان قادیان سے گذارش ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ خدا تعالیٰ بچہ کو لمبی عمر عطا فرماوے۔ اور خادم احمدیت بنائے۔ آمین

(عبدالقادر ضیغم۔ وکالت تبشیر تحریک جدید)

درخواست دعا

خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیزم عبدالسمیع تقریباً ایک ماہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت بالخصوص صحابہ کرام و درویشان قادیان سے درخواست ہے۔ کہ وہ عزیز کی کامل صحت کے لئے دعا فرماویں۔

خاکسار

(عبدالرشید طارق گنج مغلپورہ)

لاہور

اوقات روانگی دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۲½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۳½
از لاہور برائے سرگودھا	۲½	۵	۶½	۸	۸½	۱۰½	۱۲	۱۲½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¾	نوٹ:- لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۵¾	گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔						

(جنرل مینجر)

۶۴	مکرم بشیر احمد صاحب ابن میاں سلطان احمد صاحب واہ چھاؤنی	۵-۰-۰
۶۵	" محمد اشرف صاحب "	۱۰-۰-۰
۶۶	" مشتاق احمد صاحب اوورسیر "	۵-۰-۰
۶۷	" صوفی ڈاکٹر احمد صاحب فتح جنگ	۱۰-۰-۰
۶۸	" مرزا فضل کریم صاحب جہلم	۵-۰-۰
۶۹	" عبدالحفیظ صاحب "	۵-۰-۰
۷۰	" چوہدری بشیر احمد صاحب "	۵-۰-۰
۷۱	" بابو عبدالکریم صاحب "	۵-۰-۰
۷۲	" احمد الدین صاحب زرگر کالا گجراں جہلم	۵-۰-۰
۷۳	" ٹھیکیدار عبدالقیوم صاحب "	۵-۰-۰
۷۴	" میاں ناصر علی صاحب جھنگ	۵-۰-۰
۷۵	بذریعہ مکرم عبدالحی صاحب ناصر جہلم	۷-۴-۰
۷۶	مکرم راجہ خان الملک صاحب و راجہ دوست محمد صاحب جونڈہ ضلع کیمبلپور	۵-۰-۰
۷۷	جماعت احمدیہ لاہور چھاؤنی بذریعہ سیکرٹری صاحب مال	۵-۰-۰
۷۸	مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب بذریعہ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی	۵-۰-۰
۷۹	محترمہ بدر النساء صاحبہ سٹاف نرس لاہور " "	۵-۰-۰
۸۰	مکرم جی۔ ایم ڈائی پٹیل صاحب بذریعہ مجلس خدام الاحمدیہ کراچی	۵-۰-۰
۸۱	مکرم محترم شیخ کریم بخش صاحب کوئٹہ " "	۵-۰-۰

معاونین الفضل

مندرجہ ذیل احباب کرام:-

(۱) چوہدری فیروز الدین صاحب ۵۶ شہاب دین روڈ سیالکوٹ شہر نے اپنی ہمشیرہ خورشید بشریٰ کی بی۔ اے میں کامیابی کی خوشی میں مبلغ ۵/-/- روپے

(۲) میاں محمد حسین صاحب ربوہ نے عزیزہ مبارکہ شمیم شوکت بنت چوہدری غلام نبی صاحب مرحوم آف گوکھووال کے امتحان میٹرک میں کامیابی کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے برائے اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جس کے لئے ہم ان کے ممنون ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان کی طرف سے مستحق طالبان الفضل کے نام انشاءاللہ اخبار جاری کر دیئے جائیں گے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

مقبول عام کپڑے کے نرخوں میں فوری تخفیف کا فیصلہ

عمدہ کپڑے کے ہر گز پر مل کا نام اور نرخ درج کیا جائیگا

لاہور ۱۹ اگست کل یہاں صوبائی وزیر صنعت و تجارت مسٹر مظفر علی قزلباش اور مغربی پاکستان انڈسٹریز فیڈریشن کے نمائندوں کے ایک اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ بعض مشہور ملوں میں تیار ہونے والے مقبول عام قسم کے کپڑے کے نرخوں میں فوری طور پر کمی کر دی جائے۔

یہ تخفیف ان کپڑوں کے جنوری سے جون ۵۷ء تک کے نرخوں کی بنیاد پر کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں مغربی پاکستان کے تمام مل مالکوں کا ایک اجلاس بلایا جائے گا۔ جس میں نئے نرخ متعین کر کے انہیں حکومت کی منظوری کے لئے پیش کر دیا جائے گا۔ مل مالکوں کی ایسوسی ایشن اخبارات وغیرہ کے ذریعے نرخوں میں تخفیف کا وقتاً فوقتاً اعلان بھی کرتی رہے گی۔

اجلاس میں صنعتی پیداوار اور اشیائے صرف کی قیمتوں سے متعلق دوسرے مسائل پر بھی غور کیا گیا اور فیصلہ کیا کہ سوتی ملوں کے مالک عمدہ قسم کے کپڑے کی قیمت پیداوار میں معقول اضافے کے بعد تمام صوبے میں بڑھانے پہ فیئر پرائس شاپس قائم کریں اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ عمدہ قسم کے کپڑے کے ہر گز پر مل کا نام اور نرخ درج کیا جائے تاکہ دوکاندار زائد قیمت وصول نہ کر سکیں۔

وزیر صنعت نے وعدہ کیا کہ حکومت صنعت کاروں کو کپڑے کی اقسام بہتر بنانے کے لئے ہر سہولت مہیا کرے گی۔ اجلاس سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا۔ اس میں دوسرے لوگوں کے علاوہ میاں امین بھائی چہ۔ مسٹر نصیر دے شیخ۔ مسٹر سعید سہگل۔ مسٹر کنشاہ زمان سیکرٹری انڈسٹریز۔ ڈاکٹر عثمانی ڈائرکٹر انڈسٹریز اور مسٹر بشیر ڈپٹی سیکرٹری انڈسٹریز نے شرکت کی۔

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

قومی اور ملکی صنعت کو فروغ دینا آپ کا اوّلین فرض ہے **شائنو بوٹ پالش** اپنے شہر کے ہر دوکاندار سے طلب فرمائیں اسٹاکسٹس برائے لاہور:- عالمگیر جنرل سٹور۔ عالمگیر مارکیٹ لاہور

کوئی مرض ایسا نہیں جس کی دوا نہ ہو (فرمان نبویؐ)

صحیح علاج کا میسر نہ آنا ہی مایوسی کی اصل وجہ ہے۔ پرانی اور پیچیدہ امراض خصوصاً کالی کھانسی، دمہ، موٹاپا، اعصابی کمزوری مردانہ و زنانہ پیچیدہ امراض، تبخیر معدہ اور لیوکیمیا و ذیابیطس وغیرہ میں جدید ترین طریقہ علاج یعنی ہومیو پیتھی سب سے زیادہ مؤثر اور کامیاب ہے۔

دور دراز علاقوں کے مایوس اور "لا علاج" مریض اپنی پوری علامات بھیج کر ہم سے مشورہ اور ہر قسم کی ادویات بذریعہ ڈاک بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ مریض کا نام، عمر، عام جسمانی حالت، بیماری کی مدت، مرض کے زور پکڑنے کے اوقات اور موسم، بیماری کی ابتداء اور موجودہ حالت کا ذکر خاص طور پر ضروری ہے۔ بذریعہ ڈاک مشورہ حاصل کرنے کیلئے تین روپیہ فیس بھیجنا لازمی ہے دوائیں بذریعہ وی پی ارسال کر دی جاتی ہیں۔ ہمارے یہاں خود تشریف لانیوالوں سے مشورہ کی فیس نہیں لیجاتی

ڈاکٹر راجہ (ہومیو سٹور اینڈ ہاسپیٹل) غلہ منڈی ربوہ

سیدنا امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے طبیہ عجائب گھر کے متعلق فرمایا اُن کی دوائیں بہت مقبول ہیں۔ (الفضل ۲۷ جولائی ۱۹۵۶ء)

خطیب شاہی مسجد لاہور:- حضرت مولانا غلام مرشد صاحب تحریر فرماتے ہیں "میں نے اپنے حلقۂ اثر میں جس ضرورت مند آدمی کو "طبیہ عجائب گھر" کی صاف ستھری، تازہ اور اعلیٰ درجہ کی ادویہ کے استعمال کی طرف متوجہ کیا۔ اس نے یہی رائے قائم کی کہ یہ دواخانہ بہترین دواخانوں میں اونچے پایہ کا ہے (جزاکم اللہ)

کارڈ آنے پر فہرست ادویہ مفت ارسال ہو گی

طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

لیڈر (بقیہ صؔ)

ہمارے متعلق جو کچھ "الاعتصام" نے لکھا ہے وہ سو فیصدی غلط ہے۔ لیکن بفرض محال اگر وہ صحیح بھی ہو تو ہم نے تو انہیں پکا مسلمان خیال کر کے قرآن کریم کی ایک ہدایت کی طرف توجہ دلائی تھی مگر معلوم ہوا کہ ان کا پکا مسلمان ہونے کا دعویٰ ہی غلط نہیں بلکہ ان پر ہمارا حسن ظن بھی مبنی بر مغالطہ ہے۔ ذرا اس فقرے کو ملاحظہ فرمائیے

"سب جانتے ہیں کہ مرزائیوں کو مرزائی یا قادیانی کہنا برا نہیں"

سب کی بھی ایک ہی کہی۔ مولانا اصل سوال تو قرآن کریم کا ہے۔ دیکھئے کہ وہ کیا کہتا ہے۔ پھر اس پر مزید یہ کہنا کہ

"خود بانیٔ مرزائیت مرزا غلام احمد صاحب (علیہ السلام) نے فخر و مباہات کے ساتھ اپنے کو مرزائی کہا ہے"

تو کمال جسارت پر دال ہے۔ مولانا! حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے اپنی جماعت کا نام "جماعت احمدیہ" رکھا ہے۔ "جماعت مرزائیہ" یا "جماعت قادیانیہ" نہیں رکھا۔ مگر آپ اور آپ جیسے پکے مسلمان قرآن کریم کی ہدایت کی صریح خلاف ورزی کر کے ہمیں "مرزائی" اور "قادیانی" کہتے ہیں۔ آپ اگر اسی میں خوش ہیں تو خوش رہیں۔ آخر آپ کو بھی خدا تعالیٰ کے سامنے جواب دینا ہے

وما علینا الا البلاغ

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کا قائم کردہ دواخانہ

حب اٹھرا رجسٹرڈ
قدیمی۔ اوّلین شہرۂ آفاق فی تولہ ۱۲/- مکمل کورس گیارہ تولہ ۱۳/۱۲/-

دوائی خاص
عورتوں کی اندرونی شکایات کا مکمل علاج تین روپے ۳/-/-

مفید النساء
ایام کی بے قاعدگی کی دوا تین روپے

نرینہ اولاد گولیاں
سو فی صدی مجرب دواء ۵/- روپے

زنانہ علاج
ہر قسم کی پوشیدہ زنانہ بیماری کا مکمل اور تسلی بخش علاج۔ شدید سے شدید اندرونی امراض کی تشخیص اور معائنہ کا مکمل انتظام بظاہر لا علاج تکلیف کا بغیر اپریشن علاج
خود تشریف لائیے یا مفصل خط لکھئے

حب جند
ہسٹریا۔ مالیخولیا اور دماغی بیماریوں کا واحد علاج چالیس گولی چھ روپے

حب مسان
بچوں کے سوکھے کا علاج سوا روپیہ

بچوں کی چونڈی
دستوں کو روکنے کی دوا بارہ آنے

زوجام عشق
لاثانی ٹانک ساٹھ گولی چودہ روپے

حکیم نظام جان (شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ) اینڈ سنز گوجرانوالہ

زمینداروں سے گندم کی برآمد

ملتان ۱۹ اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے ملتان اور جھنگ کے اضلاع میں چھاپے مار کر بڑے زمینداروں سے چار ہزار چار سو من گندم برآمد کی۔ اس میں اڑھائی ہزار من گندم ضلع ملتان سے ایک ہی روز میں برآمد کر لی گئی۔ باقی گندم ضلع جھنگ سے حاصل کی گئی۔ ضلع جھنگ میں دو بڑے زمینداروں پر ذخیرہ اندوزی کے الزام میں مقدمات بھی چلائے گئے۔

لاہور ۲۰ اگست پنجاب یونیورسٹی کی اطلاع کے مطابق بی۔ اے اور بی۔ ایس سی کے سپلیمنٹری امتحانات ۳ ستمبر سے شروع ہو رہے ہیں۔ تحریری امتحانات ۷ ستمبر تک جاری رہیں گے امتحانات کی ڈیٹ شیٹ شائع کر دی گئی

درخواست دعا

۱۔ مکرم ڈاکٹر فضل محمد صاحب کی بڑی صاحبزادی منظور الفساء صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ آج کل زیادہ بیمار اور میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے عزیزہ سلمہا کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ عظیم الرحمٰن ربوہ

مرکزی کابینہ کے اجلاس میں انتخابی پروگرام پر غور و خوض

اجلاس میں چیف الیکشن کمشنر کی شرکت

کراچی ۲۰ اگست کل صبح مرکزی کابینہ کا خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں الیکشن کمیشن کے اعلان کردہ انتخابی پروگرام پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں کچھ عرصہ کے لئے چیف الیکشن کمشنر مسٹر لطیف ایم خان نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کے نقطۂ نگاہ کی وضاحت کی۔

معلوم ہوا ہے کہ کابینہ میں زیادہ تر بحث اس مسئلہ پر ہوتی رہی کہ انتخابی پروگرام کو کس طرح مختصر کیا جائے تاکہ عام انتخابات مارچ یا اپریل ۱۹۵۷ء میں ہو سکیں۔ اس سلسلہ میں کابینہ نے الیکشن کمیشن کو یقین دلایا کہ اسے مرکزی اور صوبائی حکومتوں کا مکمل تعاون حاصل ہوگا۔ اور اسے تمام ممکن سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

شیعہ سنی فسادات کی تحقیقات

لاہور ۲۰ اگست معلوم ہوا ہے کہ ملتان کے سیشن جج مسٹر عطاء اللہ قریشی جو سیت پور اور احمد پور شرقیہ میں شیعہ سنی فسادات کی تحقیقات پر مامور ہوئے ہیں۔ پرسوں سیت پور اور بعد میں احمد پور شرقیہ جا کر اس جگہ کا معائنہ کریں گے جہاں فسادات ہوئے تھے۔ ابھی تک یہ فیصلہ نہیں ہوا کہ انکوائری کس جگہ شروع ہو گی۔ مسٹر قریشی انکوائری کے طریق کار کے متعلق متعلقہ حکام سے صلاح و مشورہ کرنے کے لئے لاہور پہنچ گئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah